CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

ہفتہ 29 جولائی 2000ء - 26 ربیع الثانی 1421 ہجری - 29 وفا 1379 ہش جلد 50C-85 نمبر 171

طالبان علم

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے پاس مشرق کی جانب سے بہت سے لوگ علم حاصل کرنے آئیں گے۔ جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان سے حسن سلوک کرنا۔ چنانچہ حضرت ابو سعید خدریؓ جب ایسے طلباء کو دیکھتے تو فرماتے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق تمہیں مرحبا کہتا ہوں۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی الاستیصاء بمن یطلب العلم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس جلسہ میں ایسے حقایق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہریک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہوکر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزّت جلشانہ' کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 352)

بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہریک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خداتعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کو ہریک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد و العطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہریک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

جلسہ سالانہ یو کے کے پروگرام

ہفتہ 29 جولائی 2000ء

1-00 a.m.	جمعہ کے دن کی کارروائی (دوبارہ)
4-05 a.m.	تلاوت۔
4-30 a.m.	جمعہ کے دن کے جلسہ کے پروگرام (دوبارہ)
10-00 a.m.	تلاوت
10-10 a.m.	ہمارا جلسہ سالانہ۔ ایم ٹی اے جرمنی
11-20 a.m.	جلسہ سالانہ انڈونیشیا 2000ء کی جھلکیاں
1-00 p.m.	اسلام آباد سے لائیو

دوسرا سیشن

2-00 p.m.	تلاوت۔ ترجمہ۔ نظم
2-15 p.m.	مالی قربانیوں کی اہمیت ضرورت اور برکات از مکرم زاہد احمد خان صاحب۔ جلنگھم (انگلش)
2-40 p.m.	خلافت کی برکات اور ہماری ذمہ داریاں از مکرم راویل بخاری صاحب لندن۔ (انگلش)
3-05 p.m.	اپنے متبعین کی تربیت کے ضمن میں سیرۃ حضرت نبی کریم ﷺ کی پاکیزہ مثالیں از مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نائب امیر برطانیہ اور امام بیت الفضل لندن (اردو)
3-35 p.m.	اردو نظم۔ اعلانات
3-45 p.m.	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خواتین سے خطاب (جلسہ گاہ خواتین سے)
5-30 p.m.	اسلام آباد سے لائیو

تیسرا سیشن

8-00 p.m.	تلاوت و ترجمہ۔ نظم
8-30 p.m.	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب
11-00 p.m.	اسلام آباد سے لائیو نشریات

باقی صفحہ 7 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 119

اکرام ضیف کے روح پرور واقعات

بنگہ ضلع جالندھر کے رفقاء مسیح موعود میں حضرت میاں رحمت اللہ باغانوالہ ایک خدا رسیدہ بزرگ اور سلسلہ احمدیہ کے عشاق میں سے تھے۔ آپ کی وفات 5 دسمبر 1941ء کو ہوئی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"میں رحمت اللہ باغانوالا بنگہ ضلع جالندھر ہمراہی چوہدری احمد یار۔ غلام نبی مدرس زنانہ احمدیہ سکول بنگہ حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لئے قادیان دارالامان حاضر ہوئے۔ یہاں آ کر معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود گورداسپور تشریف لے گئے ہیں۔ اور چند روز وہاں قیام فرمائیں گے۔ چنانچہ ہم واپس ہو گئے۔ بٹالہ پہنچ کر ہم نے ارادہ کیا کہ چلو گورداسپور چلیں۔ اور گورداسپور چلے گئے۔ حضور کے جائے قیام پر پہنچے۔ کوئی پانچ بجے کے قریب چند دوست تحصیل دار وغیرہ لکھنؤ میرٹھ کی طرف سے آئے۔ اور اپنے ساتھ دو ٹوکرے خربوزوں کے بھی لائے۔ جو انہوں نے حضور کی خدمت میں پیش کئے۔ خواجہ کمال الدین صاحب بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کیا حضور اس میں سے کچھ کھائیں گے۔ فرمایا بہت اچھا۔ چنانچہ ایک خربوزہ نکال کر ایک قاش جو ایک انگلی کے برابر تھی چھیل کر دی گئی۔ حضور نے ہاتھ میں لے کر سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے ہوئے کوئی پندرہ بیس منٹ میں ختم کی۔ پھر ایک اور قاش دوسرے خربوزے میں سے دی گئی اور آپ نے اس طرح سے وہ بھی ختم کی اور کھا کر فرمایا بس الحمدللہ۔ آپ خدا تعالیٰ کی حمد اور تعریف اس قدر کرتے تھے کہ حیرت ہوتی تھی۔ پھر فرمایا

باقی اور دوست کھالیں۔

چنانچہ دوستوں نے کچھ کھائے۔ تو فرمایا کہ دیکھو۔ ہم نے تو خربوزے کھالئے ہیں۔ گھر والوں نے نہیں کھائے ہوں گے۔ اگر کچھ بچا ہے تو قادیان بھیج دو۔

مغرب کی نماز کے وقت بالاخانے پر حضور چارپائی پر تشریف رکھتے تھے نیچے اور دوست بیٹھے تھے۔ ہم بالاخانے پر جہاں حضور تشریف فرما تھے۔ چلے گئے۔ اور ایک کونے میں ہم تینوں اکٹھے بیٹھ گئے۔ اکثر عہدہ دار اور معززین بالاخانے پر حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر تھے باورچی نے آ کر عرض کی۔ حضور کھانا تیار ہے۔ فرمایا پھر لے آؤ جس وقت وہ کھانا لینے چلا گیا تو ہم چونکہ غریب آدمی تھے ہم نے سمجھا کہ ہم نیچے چل کر کھالیں۔ یہاں بڑے بڑے آدمی ہیں۔ جب ہم تینوں یہ ارادہ کر کے کھڑے ہو گئے تو چونکہ حضرت مسیح موعود کے پاس سے ہو کر سیڑھیوں پر سے اترنا تھا۔ جب ہم حضور کے سامنے آئے تو فرمایا آپ کہاں جاتے ہیں۔ میں نے عرض کی کہ

حضور ہم نیچے بیٹھ کر کھالیں گے۔ فرمایا کیوں کیا یہاں جگہ نہیں ہے۔ میں نے عرض کی حضور جگہ تو ہے۔ فرمایا پھر وہیں بیٹھ جاؤ اور وہیں کھانا کھاؤ۔

ہم تعمیل حکم کے لئے وہیں بیٹھ گئے۔ حضور کی مہمان نوازی دیکھ کر ہمارے ایمان تازہ ہوئے۔

پھر چند دوست بنگہ سے میرے ہمراہ نور محمد وغیرہ قادیان حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے۔ رات کو جب کھانا کھایا۔ تو چونکہ روٹیاں کچھ کچی تھیں چند دوست بیمار ہو گئے۔ اور مجھے بھی کچھ تکلیف ہو گئی۔ صبح کے وقت مکرمی شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کو جب میری بیماری کے متعلق پتہ چلا تو وہ دریافت حال کے لئے آئے۔ تب ان کو معلوم ہوا کہ اور دوست بھی بیمار ہو گئے ہیں ان کو کسی نے بتایا کہ روٹیاں کچی تھیں۔ تو شیخ صاحب نے اس پر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بذریعہ رقعہ اطلاع دی جس میں میرا نام بھی درج تھا۔ اس پر حضور نے شیخ یعقوب علی صاحب کو بلایا۔ اور پوچھا شیخ صاحب کیا باعث ہے کہ ہمارے مہمان بیمار ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حضور کارکنوں کی بے احتیاطی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ اور ملازم رکھ لو۔ کیونکہ ہم مہمانوں کی تکلیف دیکھ نہیں سکتے۔ ان کارکنوں کو بھی بلایا گیا۔ انہوں نے معافی مانگی۔ پھر شیخ صاحب نے عرض کیا کہ حضور مہمان تقسیم کر دیا کریں۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ نہیں ہم لنگر سے کھانا کھلایا کریں گے۔ دوسرے روز خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم کو آرام آ گیا۔ اس وقت سے روٹی اچھی ملنے لگی۔ اللہ اللہ حضور کو اپنے مہمانوں کا کس قدر خیال تھا۔

یہ حالت دیکھ کر ہمارے ایمان ایک دفعہ پھر تازہ ہوئے

(الحکم 21 اکتوبر 35ء)

☆☆☆☆☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

شمع کے حضور پروانے

اے شمع دیکھ پھر ترے پروانے آ گئے
بندھن تمام توڑ کے دیوانے آ گئے

دریا و بحر و کوہ و بیاباں کو پھاند کر
گر پڑ کے تیرے در پہ ہیں مستانے آ گئے

اہلِ زمیں نے چاہا پہنچنے نہ پائیں یہ
افلاک سے مَلک انہیں پہنچانے آ گئے

اُڑ کر ہے کوئی پہنچا تو گھٹنوں کے بل کوئی
چاروں طرف سے کیسے خدا جانے آ گئے

ارضِ صہیبؓ سے کوئی ارضِ بلالؓ سے
دیکھو تو رنگا رنگ کے پروانے آ گئے

آنکھیں ہیں اشکبار تو لب پر درود ہے
عشاق تیرے لے کے یہ نذرانے آ گئے

یہ وہ نشہ نہیں جسے ترشی اتار دے
نامحرموں کو راز یہ سمجھانے آ گئے

ان عاشقوں کی مستی کا عالم تو دیکھئے
نام اپنا فردِ جرم میں لکھوانے آ گئے

دیکھو ذرا نظامِ خلافت کی برکتیں
گردِ امام بکھرے ہوئے دانے آ گئے

بھر دے گلِ مراد سے اب ان کی جھولیاں
دامن ترے حضور یہ پھیلانے آ گئے

ان کے گھروں کا آپ محافظ ہو اے خدا
تیرے سپرد کر کے یہ کاشانے آ گئے

ہیں کتنے خوش نصیب وہ عشاق اے ظفر
اپنے دلوں کی آگ جو بھڑکانے آ گئے

مولانا ظفر محمد ظفر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

اطفال سے ملاقات

مرتبہ [illegible] عبدالحلیم صاحب
ریکارڈشدہ:۔10۔ نومبر1999ء

سوال:۔ جماعت (ملینیم) Millenium کیسے منارہی ہے۔

جواب:۔ جماعت Millenium تو میرے خیال میں مناہی نہیں رہی۔ صرف ایک طریقہ ہے منانے کا۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ Millenium کے سال تک دنیا کی ہر زبان میں لٹریچر شائع ہو جائے۔ اور کم سے کم دس حصہ دنیا کی آبادی کا۔ اگر دس ارب آبادی ہو تو ایک ارب آدمیوں کو احمدی لٹریچر مل جائے تو یہ ایک معنیٰ خیز Millenium منانے والا طریقہ ہے۔

دوسرا Millenium کے سال عیسائیت نے جہاں عیسائیت پر زور دینا ہے ہم نے عیسائیت کے خلاف حضرت مسیح علیہ السلام کی توحید پر زور دینا ہے۔ کہ وہ مؤحد تھے۔ ایک خدا کو مانتے تھے۔ تو یہ دو طریقے ہوں گے جس سے ہم انشاء اللہ Millenium منائیں گے۔

سوال:۔ اس سال اگست میں سورج گرہن ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے دنیا میں کیا تبدیلیاں آسکتی ہیں۔

جواب:۔ کوئی تبدیلی نہیں آسکتی۔ ضروری نہیں۔ چاند سورج گرہن ہونا یہ عام طور پر دنیا میں ہوتا رہتا ہے۔ صرف وہ چاند سورج گرہن اہم ہے۔ جس کے متعلق پیشگوئی تھی۔ کہ امام مہدی کی علامت کے طور پر ہو گا۔ ورنہ سورج گرہن اور چاند گرہن تو دنیا میں لگتے ہی رہتے ہیں کیا فرق پڑتا ہے۔ صرف سورج گرہن سے ایک نقصان ہو جاتا ہے۔ کہ بعض لوگ دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو اندھے ہو جاتے ہیں۔

سورج گرہن اور چاند گرہن کو اتنی اہمیت نہیں دینی چاہئے۔ صرف وہی اہمیت ہے جو رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی ہے۔ کہ رمضان کے مہینے میں خاص تاریخ کو چاند کو گرہن لگے گا۔ اور خاص تاریخ کو سورج کو گرہن لگے گا۔ اور یہ امام مہدی کی علامت ہو گی۔ یعنی اس واقعہ سے پہلے امام مہدی نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہو گا۔

سوال:۔ حضور اگر تھرڈ ورلڈ وار ہو گئی تو احمدیوں کا کیا بنے گا۔ یعنی خدا تعالیٰ احمدیوں کی کیسے حفاظت فرمائے گا۔

جواب:۔ حضرت مسیح موعود نے ایک ہی گر بتایا ہے کہ

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

اگر اللہ تعالیٰ سے پیار ہو۔ تو اللہ اس کو آگ سے بچالے گا۔ صرف جہنم کی آگ سے ہی نہیں بلکہ دنیا کی آگ سے بھی بچالے گا۔

سوال:۔ جب ساری دنیا احمدی ہو جائے گی تو اس وقت کے خلیفہ کہاں رہیں گے؟

جواب:۔ کوئی پتہ نہیں کیا ہو گا۔ جب ساری دنیا احمدی ہو جائے گی۔ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کیا ہو گا۔ اگر ساری دنیا احمدی ہو جائے گی پھر خراب بھی تو ہونی شروع ہو جائے گی۔ اس لئے یہ فکر کرو کہ احمدی ہو تو اچھی بھی رہے۔ ورنہ عام طور پر لوگ جب ایک دفعہ بات مان لیتے ہیں پھر اس کے بعد ان کی خرابی شروع ہو جایا کرتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو آج دنیا میں کتنے لوگ مانتے ہیں۔ اور حج بھی کرتے ہیں۔ اور لوگ سمجھتے ہیں حاجی لکھا ہوا ہے۔ تو بڑا نیک آدمی ہو گا۔ اور حج کے نام پر فراڈ کرتے ہیں۔ تو یہ کوئی دلیل نہیں ہے کہ دنیا احمدی ہو جائے تو کیا ہو جائے گا۔ دنیا احمدی ہو گئی تو یہ دعا کرو کہ اچھے احمدی بنیں۔ ورنہ آجکل تھوڑے مسلمان ہیں۔ احمدیت کی کیا ضرورت تھی۔ صرف اس غرض سے کہ لوگ نیک بنیں اور اصل فرق احمدی۔ اور غیر احمدی میں یہی ہے کہ ہم دعا کرتے ہیں کہ احمدی خدا کے نزدیک نیک ثابت ہو۔ اور ورنہ قرآن بھی وہی ہے رسول اللہ ﷺ بھی وہی ہیں۔

سوال:۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا کیوں بنائی۔

جواب:۔ اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے۔ اگر رسول اللہ ﷺ نہ پیدا ہوئے ہوتے۔ تو دنیا کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ ایک حدیث ہے۔ جس کے متعلق کوئی سند تو نہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود نے اس کے مضمون کے لحاظ سے اس کو سچا قرار دیا ہے وہ یہ ہے کہ

لولاک لما خلقت الافلاک

اے محمد ﷺ اگر تجھے نہ پیدا کرنا ہوتا تو میں افلاک کو ہی نہ پیدا کرتا۔ بہت عظیم الشان خدا تعالیٰ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کا مقام بیان ہوا ہے۔ اور آپ بھی اسی لئے آئے ہوئے ہیں۔ دیکھو چھوٹے سے بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ پر بھی رسول اللہ ﷺ کا احسان ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے نہ آنا ہوتا تو آپ بھی نہ پیدا ہوتے۔

سوال:۔ حضرت رسول کریم ﷺ کون سا لباس پہنتے تھے۔

جواب:۔ رسول اللہ ﷺ تو عربوں والا لباس پہنا کرتے تھے۔ بعض دفعہ تہہ بند ہوتی تھی۔ اس کے نیچے پاجامہ بھی ہوتا تھا اور چادر پہنا کرتے تھے۔ سر کو چادر کے ساتھ لپیٹا کرتے تھے۔ تو جہاں تک روایت ملتی ہے۔ جو عربوں کا اس وقت اچھا لباس تھا۔ وہی رسول اللہ ﷺ پہنا کرتے تھے۔

سوال:۔ نماز کے بعد تسبیح بیٹھ کے پڑھنی ضروری ہے یا اٹھنے کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔

جواب:۔ سارا دن تسبیح کرتے رہنا چاہئے مگر کچھ تھوڑا سا بیٹھ کے بھی پڑھو تا کہ ایک دم جماعت سے باہر نہ نکلو۔ ایک دو منٹ استغفار کرتے ہوئے پھر اٹھا کرو۔

سوال:۔ ہمارا ایمان ہے کہ سب مذہب اللہ کی طرف سے ہیں۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے کیسے شراب پی سکتے ہیں۔

جواب:۔ ہر مذہب ابتداء میں خدا کی طرف سے تھا۔ بعد میں بگڑ گیا۔ اب ہندو بھی تو مذہب ہے۔ دیکھو کتنی بت پرستی شروع ہو گئی۔ تو مذہب اوریجنلی اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں۔ لیکن وقت کے لحاظ سے آہستہ آہستہ بگڑتے جاتے ہیں۔

سوال:۔ احمدی پاکستان میں غالب آجائیں تو کیا غیر احمدیوں کو مذہبی آزادی ہو گی۔

جواب:۔ کیوں نہیں۔ غیر احمدی جب آپ کو اجازت نہیں دیتے تو آپ کو کتنا برا لگتا ہے۔ کسی کا کیا حق ہے مندر میں ہندو آزاد ہوں گے گرجوں میں عیسائی آزاد ہوں گے۔ مسجدوں میں مسلمان آزاد ہوں گے۔ جس فرقے کے ہوں ان کو اجازت ہے کہ اپنے فرقے کی بات کریں۔ جس طرح بھی وہ بیان کرتے ہیں مذہبی آزادی ہے قرآن کریم کا بنیادی حکم ہے **لا اکراہ فی الدین** اس کا مطلب ہے دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہر شخص کا دین آزاد ہے۔ اللہ کے سامنے جواب دہ ہو گا۔

سوال:۔ حضور میری کلاس میں زیادہ تر لڑکے ہندو اور سکھ ہیں اگر وہ ہمیں اپنی مذہبی پارٹی میں بلانا چاہیں تو کیا ہمیں جانا چاہئے کہ نہیں۔

جواب:۔ اگر ان کی مذہبی پارٹی ہوتی ہے۔ اس میں شرک نہ ہو۔ تو بے شک جائیں۔ سکھ تو اکثر شرک نہیں کرتے۔ ہندوؤں میں سے بھی بعض نہیں کرتے۔ لیکن اگر شرک ہو بت پرستی کی بات ہو پھر نہیں جائیں۔

سوال:۔ میرے سکول میں میرے کئی عیسائی دوست ہیں۔ انہیں احمدیت کے بارے میں کوئی بھی علم نہیں ہے۔ میں ان دوستوں کو کیسے احمدیت کے نزدیک لا سکتا ہوں۔

جواب:۔ صرف اپنے کردار کے ذریعے۔ آپ اچھا کردار اختیار کریں۔ نیک بچے بنیں اچھی باتیں کیا کریں ہنسیں کھیلیں بھی مگر ہمیشہ اچھی اور سچی بات کیا کریں۔ تو اس سے جو اچھے بچے ہیں۔ وہ کھنچ کے آپ کے ارد گرد ہو جائیں گے۔ جو ایک قسم کے لوگ ہوں۔

کند ہم جنس باہم جنس پرواز

ایک قسم کے لوگ ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اگر کوے ہیں تو کوے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ بگلے ہیں تو بگلے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ انسانوں میں بھی یہ صفت ہے کہ نیکوں کے ساتھ نیک اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ بدوں کے ساتھ بد اکٹھے ہو جاتے

پیغام آ رہے ہیں کہ مسکن اداس ہے
طائر کے بعد اس کا نشیمن اداس ہے

اک باغباں کی یاد میں سرو و سمن اداس
اہلِ چمن فسردہ ہیں گلشن اداس ہے

نرگس کی آنکھ نم ہے تو لالے کا داغ اداس
غنچے کا دل حزیں ہے تو سوسن اداس ہے

آزردہ گل بہت ہیں کہ کانٹے ہیں شاد کام
برق تپاں ہے خندہ زن خرمن اداس ہے

سینے پہ غم کا طور لئے پھر رہا ہے کیا
موسیٰ پلٹ کہ وادی ایمن اداس ہے

ہیں تو پہلے اپنے کردار سے لوگوں کو کھینچو۔ جو اچھے لوگ تمہاری طرف آئیں گے تو ان کو (دعوت الی اللہ) بھی کرو۔

سوال:۔ میرا سوال ہے کہ اگر ایک بچہ جھوٹ بولے تو اس کی سزا کیا ہے۔

جواب:۔ اس کی دنیا میں تو کوئی سزا نہیں ہے مگر خدا کے ہاں سزا ہے۔ جو جھوٹ بولتا ہے پھر اس کو ساری بدیاں آ جاتی ہیں۔ ایک دفعہ ایک ایسا شخص جس کو بہت گندی عادتیں تھیں۔ چوری بھی کرتا تھا اور کئی قسم کی خرابیاں تھیں۔ وہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا یا رسول اللہ مجھے صرف کوئی ایک نصیحت کریں۔ میں زیادہ نصیحتیں برداشت نہیں کر سکتا۔ مجھے بہت ساری عادتیں ہیں مجھے صرف ایک نصیحت کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جھوٹ نہ بولو۔

اب بے چارہ وعدہ تو کر گیا۔ اب رات کو چوری کرنے نکلا تو اس نے کہا او ہو لوگوں کو تو پتہ ہے کہ میں چور ہوں۔ اور مجھ سے پوچھا کرتے ہیں کوئی صبح پوچھے گا کہ یہ چوری کس نے کی ہے۔ تو میں کیا جواب دوں گا۔

پھر اور بدیاں اسی طرح اس کے دماغ میں آیا کرتی تھیں کہ یہ بدی میں کروں گا اور اگر کسی نے پوچھا کہ کس نے کی ہے تو مجھے ماننا پڑے گا۔ جتنی بدیاں تھیں ساری اس کا پیچھا چھوڑ گئیں۔ آپ بھی جھوٹ سے توبہ کریں جھوٹ کبھی نہیں بولنا۔ تو اللہ کے فضل سے پھر بالکل نیک بچے بن جائیں گے۔

سوال:۔ اگست میں ایک سورج گرھن ہوا تھا اس کے بعد بعض ملکوں میں زلزلے آئے تھے۔ کیا سورج گرہن اور زلزلوں میں کوئی تعلق ہے۔

جواب:۔ نہیں کوئی تعلق نہیں ہے۔ پہلے بھی زلزلے آئے تھے۔ لوگوں نے نوٹ نہیں کئے۔ سورج گرہن ہوا تو نوٹ کرنے لگ گئے۔ یہ صرف وہم ہے۔

سوال:۔ نماز عصر سے نماز مغرب تک کوئی نفل پڑھنے سے کیوں منع کیا گیا ہے۔

جواب:۔ کھیل کا وقت ہوتا ہے۔ دیکھو سب دنیا عصر کے بعد مغرب کے درمیان کھیلتی ہے۔ بعض لوگ دوپہر کو بھی کھیلتے ہیں مگر جو رواج ہے وہ سب جگہ یہی ہے کہ عصر کے بعد لوگ کھیلتے بھی ہیں اور سیر کے لئے بھی نکلتے ہیں۔ پرندے بھی اس وقت چہچہاتے ہیں دوپہر کو بالکل خاموش ہو جاتے ہیں۔ اور عصر کے بعد مغرب تک خوب بولتے ہیں۔ گاتے ہیں۔ تو خدا کے فضل سے فطرت میں یہ چیز داخل ہے۔

سوال:۔ غیر احمدی لوگ قرآن کریم کی تلاوت ختم کرنے پر صدق اللہ العظیم کہتے ہیں۔

جواب:۔ احمدی بھی کہہ سکتے ہیں کہنے میں تو کوئی حرج نہیں۔ مگر یہ کوئی رواج نہیں ہے۔ سنت نہیں ہے رسول اللہ ﷺ ہمیشہ قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ مگر بعد میں صدق اللہ العظیم نہیں کہا کرتے تھے۔ یہ لوگوں کی بنائی ہوئی بات ہے۔ وہ کہیں نہ کہیں کہ اللہ نے سچ بولا ہے اللہ تو سچ ہی بولتا ہے۔ صدق اللہ العظیم کا مطلب ہے۔ اللہ عظیم نے سچ بات کی ہے۔ یہ ویسے تو گندی رسم نہیں ہے تصدیق کرنے کا حرج کیا ہے۔ مگر سنت نہیں ہے اس لئے ہم احمدی یہ نہیں پڑھتے۔

دعائے ختم القرآن پڑھنی چاہئے۔

سوال:۔ ناروے میں (آرکٹک سرکل) میں تین مہینے کا دن اور تین مہینے کی رات ہوتی ہے۔ تو وہاں روزے رکھنے کی کیا صورت ہے۔

جواب:۔ رسول اللہ ﷺ نے پہلے ہی فرما دیا تھا۔

Arctic سرکل کے اوپر جو عین نقطہ ہے۔ اس پہ چھ مہینے کے دن اور چھ مہینے کی رات ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ یہ ذکر فرمایا کہ آئندہ دنیا میں دن چھ مہینے کے اور چھ مہینے کی رات بھی ہوا کرے گی۔ دجال کے زمانے میں۔ اب اس زمانے میں کوئی وہم بھی نہیں کر سکتا تھا۔ مطلب یہ تھا کہ دجال کے زمانے میں یعنی آجکل اس کا پتہ لگتا تھا۔ ورنہ اس سے پہلے Arctic سرکل کس کو پتہ تھا کچھ بھی نہیں پتہ تھا۔ عربوں بے چاروں کو تو وہم بھی نہیں آتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے جب یہ کہا تو صحابہ میں سے ایک نے سوال کیا یا رسول اللہ کیا ہم چھ مہینے کا روزہ رکھیں گے۔ اور نمازیں چھ مہینے میں صرف پانچ ہوا کریں گی۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ عام دنوں کے مطابق اندازہ کیا کرو۔ چوبیس گھنٹے کا نارمل دن ہوتا ہے اس میں پانچ نمازیں ہوتی ہیں اور چوبیس گھنٹے کے دن میں آدھا دن روزے کا ہوا کرتا ہے تو اس حساب سے بارہ گھنٹے کا روزہ رکھ لیا کرنا اور پورے چوبیس گھنٹے کے اندر پانچ نمازیں پڑھا کرنا۔ دیکھو کتنا پر حکمت جواب ہے۔

زنگار عربی میں زنجار اور انگریزی میں verdigris کہتے ہیں۔ یہ معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے۔ معدنی تانبے کی کان سے نکلتا ہے اور مصنوعی تانبہ پر سرکہ وغیرہ چھڑک کر نمناک زمین میں دفن کر کے بناتے ہیں۔ اس کا رنگ سبز آبی اور ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔ نیز یہ کھانے میں استعمال نہیں ہوتا بلکہ اس کا مرہم بنایا جاتا ہے جو پھوڑے اور گندے زخموں پر استعمال ہوتا ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے

پردہ کی اہمیت اور انصار اللہ کے فرائض

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے مورخہ 28۔ اکتوبر 1960ء کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں دوران خطاب دیگر امور کے علاوہ پردہ کی پابندی کرانے کے بارہ میں جو نصائح فرمائیں وہ قارئین کے استفادہ کے لئے تحریر ہیں۔

مختلف مقامات میں قیام اور بعض دفعہ سنا ہے کہ احمدیوں کا ایک طبقہ دوسرے (لوگوں) کی دیکھا دیکھی پردہ کے بارہ میں کمزوری دکھا رہا ہے۔ یہ ایک خطرناک رجحان ہے جس کی طرف جماعت کو بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے "دین کو زندہ اور شریعت کو قائم کرنے والا" بنا کر بھیجا ہے پھر اگر احمدی نوجوان اس معاملہ میں کمزوری دکھائیں اور احکام شرعی کو پس پشت ڈالیں تو کتنے افسوس کی بات ہے۔ نوجوانوں کی باگ ڈور زیادہ تر انصار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ انہیں بچوں کو بار بار سمجھانا چاہئے اور جس طرح ایک چوکس چرواہا اپنی بھیڑوں کو گھیر گھار کر احاطہ کے اندر رکھتا ہے اسی طرح بڑوں کا فرض ہے کہ نوجوانوں کو سمجھانے، نصیحت کرنے اور غیرت دلانے سے (۔) پردہ کی حدود پر قائم رکھیں۔ ان کی اس فیشن پرستی سے جماعت بدنام ہوتی ہے اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور تنظیم پر حرف آتا ہے۔ اور اس گناہ کی ذمہ داری انصار پر ہے۔ (دین) ہرگز یہ نہیں کہتا کہ عورتوں کو گھروں کے اندر قید رکھو وہ جائز ضرورت کے لئے باہر نکل سکتی ہیں اور تمام جائز کاموں میں حصہ لے سکتی ہیں۔ تعلیم حاصل کر سکتی ہیں۔ نوکری کر سکتی ہیں۔ سیر و سیاحت کر سکتی ہیں۔ مگر ہر حال میں پردہ کی حدود قائم رہنی ضروری ہیں۔

پردہ کے متعلق یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جس طرح ہر چیز کا ایک جسم ہوتا ہے اور ایک روح ہوتی ہے اسی طرح پردہ کا جسم یہ ہے کہ قدرتی اور مصنوعی زینت کو قریبی رشتہ داروں کے سوا کسی غیر مرد پر ظاہر نہ ہونے دیا جائے۔ اور پردہ کی روح غض بصر ہے یعنی غیر مردوں کے سامنے آنکھوں کو نیچا اور نیم خوابیدہ رکھنا' پس ان دونوں باتوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

بعض لوگ الا ما ظہر منہا کی غلط تشریح کرتے ہوئے خیال کرتے ہیں کہ عورت کا چہرہ پردہ میں شامل نہیں۔ مگر یہ صریح غلطی ہے جس کی کسی آیت یا حدیث میں سند نہیں ملتی۔ عقلاً بھی یہ ظاہر ہے کہ اگر چہرے کا پردہ نہیں تو پھر پردہ کس چیز کا نام ہے؟ البتہ چہرے کا وہ حصہ جو راستہ دیکھنے کے لئے ضروری ہے یعنی آنکھ اور سانس لینے کے لئے ناک حسب ضرورت کھلا رکھا جا سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ اگر عورت اپنا سر اور ماتھا اوپر کی طرف سے اور اپنے ہونٹ ٹھوڑی اور چہرے کا ملحقہ حصہ نیچے کی طرف سے ڈھانک کر رکھے تو عام حالات میں چہرے کا اسی قدر پردہ کافی ہے۔ اسی طرح چہرے کا وہ حصہ جو صحت اور حفاظت کے لحاظ سے کھلا رہنا ضروری ہے کھلا رہتا ہے اور پردہ بھی ہو جاتا ہے۔ اسی قسم کا پردہ صحیح طور پر کیا جائے تو عورت پہچانی نہیں جا سکتی اور پردہ کی غرض وغایت قائم رہتی ہے۔

اگر صحت اور حفاظت کے پہلو کو واجبی طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے چہرے کا زیادہ حصہ پردہ میں رہ سکے تو یہ بہتر ہوگا۔ کیونکہ چہرہ بہرحال زینت کا بہترین حصہ ہے۔ امید ہے انصار اپنے نوجوان عزیزوں میں صحیح (دینی) پردہ رائج کرنے اور انہیں پردہ پر قائم رہنے کی پوری کوشش کریں گے تاکہ ہماری جماعت دوسرے مسلمانوں کی خلاف شریعت رو میں بہنے سے بچ جائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انصار اللہ کو صحیح معنوں میں انصار اللہ بنائے۔ وہ دین کے سچے خادم اور جماعت کے مخلص اور فدائی کارکن بن کر رہیں۔ اور ان کی نسلیں بھی دین کی خادم بنیں اور جماعت کا قدم ترقی کی طرف اٹھتا چلا جائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

(مرسلہ: بشارت احمد چیمہ صاحب)

بقیہ صفحہ 6

نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید عبدالصمد رضوی فیڈرل بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر1 محمد اکرم نوشاہی النور ایف بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر2 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

فخر الحق شمس صاحب

قسط دوم

ربوہ کا پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم

ربوہ میں موٹر سائیکل رکشہ اپنی تمام تر خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ شہرت پا رہا ہے

بعض نقصانات

بعض موٹر سائیکل رکشہ ڈرائیور ایک دوسرے سے ریس لگانے کی خاطر سائیلنسر کے اندر موجود جالی (ڈھوئی) جو اس کی آواز کو کنٹرول کرتی ہے 'نکال' دیتے ہیں جس سے رکشے کی آواز بڑھ جاتی ہے۔ جو رکشے زیادہ دھواں خارج کرتے ہیں اس کی وجہ پٹرول میں زیادہ مقدار میں موبل آئل استعمال کرنا ہے۔ اس دھوئیں کی وجہ سے ماحول آلودہ ہو جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ بات درست نہیں ہے کہ پٹرول میں موبل آئل زیادہ مقدار میں شامل کرنے سے ان کے انجن کی عمر بڑھ جاتی ہے اور زیادہ فاصلہ طے ہوتا ہے۔ ناقص پٹرول اور کھلا موبل آئل موٹر سائیکل کے انجن کو نقصان پہنچاتے ہیں اس وجہ سے رکشہ زیادہ دھواں چھوڑتا ہے۔ موٹر وہیکل رول نمبر 163 کے تحت جو رکشہ زیادہ دھواں دیتا ہے اور ماحول میں آلودگی پھیلاتا ہے اس کا چالان کیا جانا چاہئے۔

ڈاکٹروں کے نقطہ نظر کے مطابق فضائی آلودگی کا باعث وہ گیسیں اور ذرات بنتے ہیں جو فیکٹریوں اور ٹرانسپورٹ سے متعلقہ مختلف گاڑیاں اور رکشے وغیرہ دن رات باہر نکال رہے ہیں۔ ان تمام چیزوں میں سے نکلنے والا دھواں فضاء میں جو مختلف گیسیں بھیج رہا ہے ان میں شامل ہائیڈرو کاربن' کاربن مونو آکسائیڈ' نائٹروجن آکسائیڈ اور لیڈ کمپاؤنڈز ہائیڈرو کاربن سے مختلف اقسام کے کینسر لاحق ہو سکتے ہیں۔ جن میں جلد' جگر' گردوں اور پھیپھڑوں وغیرہ کے کینسر شامل ہیں۔ کاربن مونو آکسائیڈ کی تو معمولی مقدار بھی موت کا باعث بن سکتی ہے۔ نائٹروجن آکسائیڈ پھیپھڑوں کے خلیوں کو ختم کر دیتی ہے۔ ان تمام موذی گیسوں سے دمہ اور سانس کی دوسری بیماریاں بڑی شدت سے جنم لے رہی ہیں۔

دوسری قسم کی آلودگی شور کی ہے جو بنی نوع انسان کے لئے بے حد نقصان کا باعث بن رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے کانوں کے پردے جتنی شدت کا شور برداشت کرنے کے لئے بنائے ہیں۔ انسان نے اس سے کہیں زیادہ شور فضا میں پیدا کر رکھا ہے۔ اگر ہم مختلف ٹیسٹوں کے ذریعہ مشینوں سے کانوں کی سننے کی صلاحیت کا اندازہ لگائیں تو ہم حیران رہ جائیں گے کہ ہم سب کی سننے کی صلاحیت کس حد تک متاثر ہو چکی ہے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق ٹریفک کے شور کی وجہ سے انسان زیادہ غصہ میں آتا ہے جس سے اعصابی نظام مسلسل دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔ جس سے بے چینی اور خوف رہتا ہے۔ غور و فکر کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور تھکاوٹ کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔

شکایات

جہاں موٹر سائیکل رکشہ کامیاب اور وقت اور پیسے کی بچت کرنے والی سواری ہے وہاں ربوہ کے شہریوں کو اس کی آمد کے بعد بہت سی شکایات بھی پیدا ہوئی ہیں۔ سروے کے دوران سامنے آنے والی شکایتوں میں سر فہرست رکشوں کی حد سے زیادہ تیز رفتاری ہے۔ موٹر سائیکل رکشہ ڈرائیورز ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کے لئے سائیلنسر سے ڈھوئی یا 'مفلر' نکلوا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پریشان کر دینے والی تیز آواز سے شہری ذہنی اذیت اور کرب کا شکار ہیں۔ نابالغ اور اناڑی رکشہ ڈرائیوروں کی وجہ سے کوئی نہ کوئی حادثہ بھی پیش آ جاتا ہے۔ کئی موٹر سائیکل رکشوں کی نمبر پلیٹس غائب ہوتی ہیں اور اکثر ڈرائیوروں کے پاس ڈرائیونگ لائسنس نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ اکثر رکشے ہیڈ لائٹس اور سائیڈوں پر لگے اشاروں کے بغیر رات کو دندناتے پھرتے ہیں۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں غلط اور ممنوعہ جگہوں سے سواریاں بٹھاتے اور اتارتے ہیں۔ خاص طور پر سڑک کے عین درمیان رک کر سواری کا انتظار کرتے پائے جاتے ہیں۔ دائیں بائیں دیکھے بغیر اچانک رکشہ موڑ لیتے ہیں۔ جس سے خصوصاً سائیکل سواروں اور پیدل چلنے والوں کو مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ الغرض اس قسم کی کئی شکایتیں ہمارے سامنے آئیں۔ جن کا سدباب ضروری ہے۔ یہ شکایتیں ہم نے ربوہ موٹر سائیکل رکشہ ایسوسی ایشن کے صدر کے سامنے رکھیں۔

ان کے جواب میں صدر صاحب ایسوسی ایشن نے کہا:

حقیقت حال یہ ہے کہ شہری اس کم خرچ اور تانگہ کی نسبت تیز رفتار سواری کو اپنے لئے نعمت غیر مترقبہ سمجھتے ہیں۔ سکول جانے والے بچے' خرید و فروخت کے لئے جانے والی خواتین یا طبی اور مذہبی ضرورت کے لئے جانے والے بزرگ اور دیگر افراد اس سے بہت خوش ہیں۔

جہاں تک سائیلنسر پر اعتراض کا تعلق ہے تو عرض ہے کہ دراصل موٹر سائیکل کا اصل سائیلنسر فنی وجوہات کی ضرورت کے تحت مکمل طور پر تبدیل کیا جاتا ہے۔ چونکہ رکشہ میں عام طور پر 2 سٹروک موٹر سائیکل استعمال کیا جاتا ہے جو سی سی Capacity کے لحاظ سے زیادہ وزن اور رفتار کا بہتر تناسب دیتا ہے۔ اور 2 سٹروک انجن' 4 سٹروک انجن کی نسبت زیادہ آواز پیدا کرتا ہے۔ لیکن اتنی بھی زیادہ نہیں کہ عام شہری ذہنی اذیت کا شکار ہوں۔ اس کا موازنہ 2 سٹروک اور 4 سٹروک کے موٹر سائیکلوں سے کیا جا سکتا ہے اور فریکوئنسی اور ساؤنڈ لیول اس نقطہ تک نہیں ہوتا جہاں وہ ذہنی اذیت کا سبب بنے۔ ماسوائے اس کے کہ کسی رکشہ والے نے سائیلنسر ہی نہ لگایا ہو یا اگر لگایا ہے تو وہ غیر معیاری ہو۔ معیاری سائیلنسر وہی ہے جو عام 2 سواری والے آٹو رکشہ میں استعمال ہوتا ہے۔ میرے علم کے مطابق ربوہ میں کم از کم ایک باڈی میکر ایسا ہے جو صحیح سائیلنسر استعمال کرتا ہے۔

> موٹر سائیکل رکشہ کی دیکھ بھال اور دیگر اخراجات آٹو رکشہ سے کہیں کم ہیں۔ پٹرول میں کم خرچ ہے۔ اس کے سپیئر پارٹس سستے مل جاتے ہیں۔ بے روزگار افراد کیلئے موٹر سائیکل رکشہ باعزت' مناسب اور منافع بخش کاروبار ہے۔

یہ کہنا کہ نابالغ اور اناڑی رکشہ ڈرائیوروں کی وجہ سے حادثہ پیش آتا ہے۔ درست نہیں یہاں اکثریت 'تعلیم یافتہ' 'بااخلاق' اور 'ماہر' ڈرائیوروں پر مشتمل ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ محکمہ پولیس میں کبھی کسی حادثہ کی کوئی رپورٹ درج نہیں کرائی گئی۔ البتہ ربوہ میں چند ڈرائیور اناڑی اور نابالغ ہیں۔ جن کو فرداً فرداً توجہ دلائی جاتی ہے اور ان کے والدین کو بھی کہا جاتا ہے۔ اگر ان کا تعاون نہ ملا تو ٹریفک کے لئے حادثات کا سبب بننے کا امکان زیادہ ہو جائے گا۔ ربوہ میں اکثر ڈرائیوروں کے پاس لائسنس موجود ہیں جن کے پاس نہیں ہیں ان کو بار بار تلقین کی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد بنوا لیں دیگر ٹریفک کے قوانین کی پابندی اور رکشوں کو محفوظ سواری بنانے کے لئے بھی ایسوسی ایشن گاہے بگاہے اپنے نیوز لیٹر کے ذریعہ سے ممبران (ڈرائیورز) کو آگاہ کرتی رہتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ربوہ کا ہر رکشہ ڈرائیور اور مالک ایسوسی ایشن کا ممبر بنے تاکہ ان کی ہر قسم کی تربیت ہوتی رہے اور کوئی فرد یا ادارہ ان کو ناجائز تنگ بھی نہ کرے۔

سروے کے دوران رکشوں کے بارے میں چند ایسے اعتراضات بھی سامنے آئے جو فنی لحاظ سے بہت اہم ہیں۔ جن میں غیر معیاری رکشہ کی باڈی' زیادہ سواریاں بٹھانا' انجن کی ساخت' لائسنس کا حصول اور خراب موسموں میں رکشہ کے لئے مشکلات وغیرہ شامل ہیں۔ یاد رہے کہ یہ اعتراضات صرف ربوہ کے موٹر سائیکل رکشوں پر ہی لاگو نہیں ہوتے بلکہ پنجاب کے مختلف شہروں میں چلنے والے سبھی رکشے ان اعتراضات کا نشانہ بنتے ہیں۔

بعض اعتراضات کے جواب

سروے کے دوران جو اعتراضات سامنے آئے وہ درج ذیل ہیں۔ ان کے ساتھ صدر رکشہ ایسوسی ایشن کے جواب بھی درج کئے جا رہے ہیں۔

1۔ بعض رکشوں کی باڈیاں وزن میں ہلکی ہوتی ہیں۔ چھ یا زائد سواریاں بیٹھنے کی وجہ سے آسانی سے الٹ سکتا ہے۔

درست ہے کہ بعض رکشوں کی باڈیاں وزن میں ہلکی ہوتی ہیں اور ان کے بنانے والوں نے لوڈ بیلنس اور حفاظت کے نقطہ نظر سے باڈی کی مضبوطی کا خیال نہیں رکھا ہوتا اس لئے ایسے رکشے سواریوں کے لئے زیادہ محفوظ نہیں ہوتے۔ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جو رجسٹرڈ کمپنیاں رکشے بنا رہی ہیں ان کی چھتیں بہت ہی ہلکی ہوتی ہیں۔ یہ لوہے کی باریک چادر یا فائبر گلاس کی بنی ہوتی ہیں۔ وہ ڈرائیور کو Cover نہیں کرتیں۔ ربوہ میں بعض باڈی میکر ایسے ہیں جنہوں نے باڈی کو ہر طرح سے محفوظ کرنے کی کوشش کی ہے۔

2۔ موٹر سائیکل رکشہ کے برعکس اٹلی کے بنے ہوئے آٹو رکشہ کا وزن زیادہ ہوتا ہے اور اس میں دو سواریاں بیٹھ سکتی ہیں۔

یہ صحیح ہے کہ اٹلی کے بنے ہوئے رکشے میں صرف دو سواریاں بیٹھتی ہیں لیکن الٹ تو وہ بھی جاتا ہے۔ صرف دو سواریوں کی گنجائش کا ہونا اس کی افادیت نہیں ہے۔ خاص طور پر پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا جائے تو موٹر سائیکل

رکشہ میں سواریوں کی زیادہ گنجائش سے یہ سواری اور رکشہ مالکان کے لئے زیادہ بچت کا موجب ہے۔

3۔ موٹر سائیکل کا سو یا زائد سی سی کا انجن ایک سواری کے لئے بنایا گیا ہے جبکہ اس پر چھ سواریاں بلکہ بعض اوقات آٹھ سواریاں بٹھائی جاتی ہیں یاد رہے کہ چھوٹی کار کا انجن 800 سی سی ہوتا ہے اور اس میں صرف چار سواریوں کی گنجائش ہوتی ہے۔

یہ اعتراض برائے اعتراض ہے۔ خدا تعالیٰ نے گھوڑا صرف ایک سوار کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ لیکن انسان نے اس کو تانگے میں لگا کر اس پر تانگے کی باڈی اور 8 سے 10 سواریوں کا بوجھ لاد دیا ہے۔ کبھی اس پر اعتراض نہیں کیا گیا۔

4۔ دیکھا گیا ہے کہ ربوہ میں چھوٹی عمر کے بچے عام موٹر سائیکل رکشہ چلاتے ہیں۔

چھوٹی عمر کے بچوں کا رکشہ چلانا بہت خطرناک ہے۔ بچے کے والدین، پولیس اور عمومی طور پر معاشرے کو چاہئے کہ اس کا سد باب کریں ایسے بچے ایسوسی ایشن کے ممبر نہیں ہیں۔

5۔ موسم سرما اور گرما کے حوالے سے رکشوں کی باڈیاں ناقص ہوتی ہیں۔ اور ان موسموں سے بچاؤں کے لئے خاطر خواہ انتظام نہیں ہوتا۔

رجسٹرڈ کمپنیوں کے بنائے گئے رکشوں میں سردی گرمی سے بچاؤ کا کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ لیکن ربوہ میں ناصر آٹوز ایسا باڈی میکر ہے جس نے اپنے بنائے ہوئے رکشوں میں موسم سرما اور گرما سے بچاؤ کا نہ صرف بندوبست کیا ہے بلکہ ایسوسی ایشن کی ہدایات کے مطابق باسہولت اور محفوظ ترین سواری بنانے پر رضامند بھی ہے۔

تاثرات

آخر پر ہم رکشہ ڈرائیوروں اور اہل ربوہ سے لئے گئے تاثرات شامل کر رہے ہیں تاکہ قارئین کو صحیح نتیجہ پر پہنچنے میں آسانی ہو کہ یہ سواری کس حد تک کارآمد اور کامیاب ہے۔

ایک رکشہ ڈرائیور نے ہم کو بتایا کہ وہ ایف اے کا امتحان پاس کرنے کے بعد بے روزگار تھا اس نے اپنے موٹر سائیکل کے ساتھ باڈی منسلک کر کے چھ سیٹوں والا رکشہ بنایا اور سستے کرایے پر رکشہ چلانا شروع کر دیا۔ اس نے بتایا کہ شروع میں وہ 300 سے 400 روپے تک روزانہ کما لیتا تھا لیکن اب رکشے زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ 150 سے 250 روپے تک روزانہ کما رہا ہے۔ ایک اور ڈرائیور نے کہا کہ دھواں ہمارے اپنے بس میں ہوتا ہے۔ اگر موبل آئل ٹینکی میں زیادہ ڈلوائیں گے تو دھواں بھی زیادہ دے گا۔ اور اگر کم ڈالیں گے تو دھواں کم چھوڑے گا۔ اس نے ہمیں بتایا کہ رکشہ کی آواز اس وقت زیادہ بڑھ جاتی ہے جب سائیلنسر والی نکی باڈھو نکی نکال دی جائے۔ ہمارے ایک دوست رکشہ ڈرائیور نے بتایا کہ وہ 1997ء سے رکشہ چلا رہے ہیں انہوں نے موٹر سائیکل رکشہ دیہاڑی پر حاصل کر رکھا ہے۔ صبح سویرے رکشہ نکالتے ہیں اور شام کو واپس کرتے ہیں۔ مالک کو روزانہ 100 روپے دیتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اگر رکشہ دھواں دیتا ہو تو ٹھیک کروا لیتے ہیں۔ اگر ہم رکشے میں موبل آئل نہ ڈالیں تو اس کا انجن چار دن بھی نہ چلے۔

اہل ربوہ کے چند تاثرات اکٹھے کئے گئے ہیں وہ بھی دلچسپی کے لئے قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

ایک صاحب نے کہا میں موٹر سائیکل پر جب نکلتا ہوں اور اگر بائی چانس کوئی رکشہ میرے آگے آ جائے تو اس کے دھوئیں سے میری سانس رکنی شروع ہو جاتی کیونکہ وہ بہت خطرناک دھواں ہوتا ہے۔

جب بھی میں بازار میں کھڑا ہوں یا اپنے دوستوں کے ساتھ بات کر رہا ہوں اگر کوئی رکشہ پاس سے گزر جائے تو اس کی آواز اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اس میں ہماری آواز دب کر رہ جاتی ہے۔ رکشہ ماحول میں آلودگی اور شور پھیلانے میں پہلے نمبر پر ہے۔

ہماری رہائش سڑک کے کنارے ہے جب رکشہ ہمارے گھر کے آگے سے گزرتا ہے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ کوئی طوفان آگیا ہو۔

رکشہ کے شور کی وجہ سے اکثر میرے کانوں میں درد رہنا شروع ہو گیا ہے۔ انتظامیہ کو چاہئے کہ ان کی آواز کو کنٹرول کرنے کے لئے کوئی اقدام کرے۔

اس تیز رفتار زمانے میں تیز رفتار سواری ہی موزوں تھی اس کی وجہ سے ہمارا بہت سا وقت بچ جاتا ہے مفید سواری ہے۔

رکشہ اگر عوام کی سہولت کے لئے بنایا گیا ہے تو اس میں سہولت والی بات تو ہونی چاہئے۔ اس کے شور سے عوام پریشان ہیں اور دھوئیں سے ہمارے جسموں میں مختلف بیماریاں جنم لیتی ہیں۔

کئی دفعہ میرا رکشہ میں سفر کرنے کا اتفاق ہوا ہے۔ رکشہ کسی بھی اعتبار سے آرام دہ سواری نہیں ہے۔ اس کی آواز سے اس میں بیٹھنے والے آدمی کے حواس خراب ہو جاتے ہیں اور جھٹکوں سے جسم جواب دے جاتا ہے۔

موٹر سائیکل رکشہ ڈرائیورز اپنی مرضی کا کرایہ وصول کرتے ہیں۔ اگر سفید پوش آدمی یا کوئی مسافر مجبوری کے تحت رکشہ میں سفر کرے تو یہ لوگ بہت زیادہ کرایہ وصول کرتے ہیں۔ کرایہ نامہ ہر رکشہ میں آویزاں ہونا ضروری ہے۔

رکشہ ڈرائیور حضرات بڑے ہوشیار ہوتے ہیں۔ سواری کو دیکھ کر کرایہ بتاتے ہیں۔ پہلے ڈبل کرایہ مانگتے ہیں پھر آہستہ آہستہ کم کرتے جاتے ہیں۔

الغرض موٹر سائیکل رکشہ اپنی تمام تر خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ نہ صرف ربوہ بلکہ صوبہ پنجاب میں بڑی تیزی کے ساتھ مقبول ہو رہا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ سواری قانون اور مسافروں کی نظر میں کب اپنا صحیح مقام بناتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32847 میں ارشاد ریاض زوجہ ریاض احمد صاحب قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی۔/5500 روپے۔ 2۔ نقد رقم۔/25000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/31000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ارشاد ریاض چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 16087 صدر جماعت احمدیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32848 میں خالد محمود ولد صلاح الدین قوم چوہدری پیشہ طالب علمی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد خالد محمود النور فیڈرل بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم نوشاہی ایف بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32849 میں عامر احمد شمس ولد مبارک احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عامر احمد شمس النور سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم نوشاہی النور ایف بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر 2 خالد عزیز

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32850 میں سید عبدالصمد رضوی ولد سید عبدالباقی صاحب رضوی قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی

باقی صفحہ 4 پر

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی پارلیمنٹ میں ہنگامہ

کشمیر کے داخلی خودمختاری کے ایشو اور حال ہی میں مستعفی ہونے والے وزیر قانون کے متنازعہ بیان پر بھارتی پارلیمنٹ کا ایوان مچھلی منڈی بن گیا۔ ارکان گتھم گتھا ہو گئے۔ اجلاس ملتوی کرنا پڑا۔ اپوزیشن کے ارکان سپیکر کی کرسی تک پہنچ گئے۔ واجپائی اور ان کی پالیسیوں کے خلاف نعرہ بازی کی گئی۔

حزب المجاہدین کے خلاف کارروائیاں معطل

بھارتی فوج نے جنگ بندی کا اعلان کرنے والی مجاہد تنظیم حزب المجاہدین کے خلاف کارروائیاں معطل کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ آرمی پیرا ملٹری فورسز کے تمام فیلڈ کمانڈروں کو جارحانہ آپریشن بند کرنے کی ہدایت کر دی گئی۔ حزب المجاہدین نے تصدیق کی ہے کہ بھارت نے ابھی تک جنگ بندی کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی۔

سامراجیت کا ہتھیار جمہوریت

ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ مغرب ایشیا میں سامراجیت کی خاطر جمہوریت جیسے ہتھیار استعمال کر رہا ہے۔ جمہوریت معاشرہ کو غیر مستحکم کرتی ہے۔ فیوڈلزم‘ کمیونزم جیسے نظاموں کی راہ لیجا سکتی ہے۔ جمہوری نظام تشدد کی طرف لے جائے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔

کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کی ناکامی کا سبب

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ بیت المقدس کی حیثیت کا تنازعہ کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کی ناکامی کا سبب بنا۔ اسرائیل کے وزیراعظم ایہود بارک نے کہا کہ میں ناامید نہیں ہوں۔ امریکی صدر نے کہا کہ مشرق وسطی میں بحالی امن کیلئے پندرہ روزہ مذاکرات کافی نہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم نے وطن واپسی پر کہا کہ میں امن کی تلاش جاری رکھوں گا۔

مذاکرات ختم کر کے جہاد شروع کریں

فلسطین کی انتہا پسند تنظیم حماس نے یاسر عرفات سے کہا ہے کہ مذاکرات ختم کریں اور جہاد شروع کردیں۔ حماس نے اس شرط پر یاسر عرفات کو تعاون کی پیشکش کی ہے۔ حماس کے شیخ احمد یاسین نے کہا کہ یہودی مذاکرات کی زبان نہیں سمجھتے اسرائیل فلسطینیوں کو کم سے کم حقوق بھی نہیں دینا چاہتا۔

سعودی عرب میں بم دھماکہ

سعودی عرب کے شہر جدہ کے ایک پارک میں بم دھماکہ ہونے سے ایک بچہ ہلاک ہو گیا۔ جبکہ 5-افراد زخمی ہوئے۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ بم کچرے کے ڈبے میں رکھا گیا تھا۔

باغی لیڈر کے سینکڑوں حامی گرفتار

فجی میں باغی لیڈر جارج سپیٹ کے سینکڑوں حامیوں کی گرفتاری سے خانہ جنگی کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ حالات مزید خراب ہو گئے ہیں اور اگر باغیوں پر فوری قابو نہ پایا گیا تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ فجی کے وزیراعظم نے نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا سے کہا ہے کہ ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت سے گریز کریں۔ ہمیں ڈرانے دھمکانے کی بجائے ہماری مشکلات سمجھنے کی کوشش کریں۔ لاباسا میں سپیٹ کے حامیوں نے 40 بھارتی نژاد افراد کو پکڑ لیا اور اپنے زیر قبضہ فوجی کیمپ میں لے گئے۔ دو ہوا باز بھی اغوا کر لئے گئے ہیں۔

عراق پر پابندیاں ختم کی جائیں

روس نے کہا ہے کہ عراق پر عائد بین الاقوامی پابندیاں ختم کی جائیں۔ روس کے صدر ولادی میر پیوٹن نے عراق کے نائب وزیراعظم سے گفتگو کرتے ہوئے امریکہ اور برطانیہ کے عراق پر حملوں پر تشویش ظاہر کی ہے۔

یونان میں شدید گرمی

یونان میں گرمی کی شدید لہر سے نمٹنے کے لئے انتظامیہ نے ہسپتالوں میں ہنگامی حالات کا اعلان کردیا ہے۔ اس کے علاوہ فائر بریگیڈ کے عملے کو بھی چوکس کر دیا گیا ہے۔ چند روز تک درجہ حرارت 43 درجے سنٹی گریڈ تک بڑھ جانے کا امکان ہے۔ اب تک 50-افراد گرمی سے ہلاک ہو چکے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم افتخار علی قریشی صاحب وکیل المال ثالث تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں۔

میری پوتی ماہم داؤد کے دل میں پیدائش ہی سے سوراخ تھا۔ اب وہ تقریباً 8 سال کی ہے۔ اس کی والدہ اسے امریکہ آپریشن کے لئے لے گئی ہیں۔ دو ٹیسٹ ہو چکے ہیں۔ انجیو گرافی ہو گی پھر آپریشن ہو گا۔ میرے لڑکے داؤد احمد کی وہ اکلوتی اولاد ہے۔ کامیاب آپریشن اور کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری منصور احمد غازی صاحب گلشن اقبال کراچی سے لکھتے ہیں۔

میرے والد چوہدری فیروز احمد صاحب ہنجرا صدر جماعت احمدیہ ٹنڈو باگو ضلع بدین سندھ 30۔ جون 2000ء بعمر 95 سال وفات پا گئے۔ مرحوم احمدیت کے عاشق اور پر جوش داعی الی اللہ تھے۔ ایک بیوہ چار بیٹے تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت نصیب کرے اور لواحقین صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گلشن احمد کی نئی پیشکش

○ باغبانی کے لئے بہترین کوالٹی کے حامل آلات مثلاً کسی‘ مختلف کھرپے‘ گھاس کاٹنے والی مشین‘ کٹر‘ قینچی‘ گرین ہاؤس کے لئے کپڑا‘ اور بہت سی اشیاء گلشن احمد نرسری سے خرید فرمائیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرمہ فرخ افضل صاحبہ بنت مکرم محمد افضل آزاد صاحب سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ مکرم چوہدری منصور خالد صاحب ولد چوہدری معراج خالد صاحب حال کینیڈا مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم آصف مجید صاحب نے مورخہ 2000-7-7 احمدیہ بیت الحمد سیالکوٹ کینٹ میں پڑھا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور خوشیوں کا باعث بنائے۔ آمین

اعلان دار القضاء

○ (مکرم انعام محمود قمر صاحب بابت ترکہ مکرم عبد الرحیم مدہوش صاحب)

مکرم انعام محمود قمر صاحب ابن مکرم عبد الرحیم صاحب مدہوش رحمانی صاحب مقیم کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الہٰی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 42/22 دار الرحمت شرقی ربوہ برقبہ ایک کنال 5 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ قطعہ سب ورثاء کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ نسیم سرور صاحبہ (بیوہ)
3۔ محترمہ ڈاکٹر زاہدہ مقصود صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ فریدہ فرحت صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ فوزیہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ ڈاکٹر قدسیہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ عالیہ نسرین صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرم غلام محمود بدر صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم انعام محمود قمر صاحب (بیٹا)
10۔ مکرم سلام محمود نصیر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس دن کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

ربوہ میں وقار عمل

○ مکرم میر مظفر احمد صاحب ناظم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ماہ جون 2000ء کے دوران ربوہ کے 41 محلہ جات میں کل 92 وقار عمل کئے گئے۔ جن میں 2708 خدام شامل ہوئے اور 154 گھنٹے وقت صرف ہوا۔ اس دوران ربوہ کے مختلف محلہ جات میں پودے لگانے کے لئے گڑھے کھودے گئے‘ جھاڑیاں اور کانٹے صاف کئے گئے‘ بیوت الذکر کی صفائی کی گئی اور اس کے علاوہ ربوہ کے ماحول کی عمومی صفائی بھی کی گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

اتوار 30 جولائی 2000ء

1-00 a.m. ہفتہ کے روز دوسرے سیشن کی کارروائی (دوبارہ)
4-00 a.m. ہفتہ کے پروگرام (دوبارہ)

چوتھا سیشن

2-00 p.m. تلاوت۔ ترجمہ۔ نظم
2-15 p.m. بدلتے ہوئے عصری تقاضے اور دینی تعلیمات از مکرم کریم اسعد احمد خان۔ لندن۔ (انگلش)
2-40 p.m. رفقائے حضرت مسیح موعود کی زندگیوں میں آنے والا انقلاب از مکرم ابراہیم احمد نونن۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ (انگلش)
3-05 p.m. اردو نظم۔ اعلانات۔
3-10 p.m. احمدیت۔ خدا تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا سر سبز پودا از مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز‘ امیر جماعت احمدیہ برطانیہ۔ (اردو)
3-40 p.m. معزز مہمانوں کی تقاریر۔ پیغامات۔
4-40 p.m. عالمی بیعت کے بارے میں ہدایات
5-00 p.m. عالمی بیعت کی تقریب (اسلام آباد سے لائیو)

آخری سیشن

8-00 p.m. تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ عربی قصیدہ۔ اردو نظم
8-30 p.m. سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب
11-00 p.m. اسلام آباد سے لائیو پروگرام

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 28 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 29 جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-10
اتوار 30۔ جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-47
اتوار 30۔ جولائی۔ طلوع آفتاب 5-20

کسی سیاستدان کو کابینہ میں نہیں لیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کسی سیاستدان کو کابینہ میں نہیں لیا جائے گا۔ الیکشن 2002ء میں ہونگے۔ مستقبل میں کوئی سیاسی عہدہ نہیں چاہتا۔ سیاستدان نہیں ہوں۔ نہ سیاستدانوں جیسی باتیں کرتا ہوں۔ برطانیہ نے بینظیر اور نواز شریف کی ناجائز دولت کا سراغ لگانے میں تعاون نہیں کیا۔ سفیروں کی کانفرنس میں خطاب اور برطانوی اخبار ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کارگل جنگ کے حوالے سے اندازے لگانے میں کوئی غلطی نہیں کی۔

حزب المجاہدین کی دھمکی

حزب المجاہدین نے بھارت کو تین ماہ کی فائربندی ختم کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی آئین کے تحت مذاکرات منظور نہیں۔ بھارت بلاتاخیر پاکستان اور کشمیری قیادت سے مذاکرات شروع کرے۔ جنگ بندی کا اعلان کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل کے لئے کیا گیا تھا۔

شیرٹن اور میریٹ جیسی سہولتیں کہاں

لاہور ہائی کورٹ کے پانچ رکنی فل بنچ نے متفقہ طور پر نواز شریف کی وہ درخواست مسترد کر دی جس میں انہوں نے رہائی اور اٹک قلعہ میں ہیلی کاپٹر ریفرنس کی کارروائی کالعدم قرار دینے کی درخواست کی تھی۔ فاضل عدالت عالیہ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس فلک شیر نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ اٹک قلعہ میں شیرٹن اور میریٹ جیسی سہولتیں کہاں؟ نواز شریف اس لئے وہاں نہیں رہنا چاہتے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ عدالت اس لئے ریلیف نہیں دے رہی تاکہ اپیل کا اختیار مقدمے کی سماعت پر اثر انداز نہ ہو جائے۔ نواز شریف کے وکیل متعلقہ فورم (نیب) سے رجوع کریں۔

ایک اور مجاہد گروپ کی حمایت

البدر مجاہد گروپ کے ابو احمد کلاگی نے حزب المجاہدین کی طرف سے جنگ بندی کی حمایت کر دی ہے۔

کئی مجرم دہشت گرد افغانستان میں ہیں

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ جیلوں سے فرار ہونے والے کئی مجرم اور دہشت گرد افغانستان میں چھپے ہوئے ہیں۔ جنگی گرفتاری پر انعامات مقرر ہیں۔ ان کی وہاں موجودگی کے ثبوت جلد فراہم کریں گے۔

اہم شخصیت نے جہادی رہنماؤں کو روک دیا

ایک انتہائی اہم اور ذمہ دار شخصیت نے جہادی رہنماؤں کو اختلافی بیانات سے روک دیا ہے۔ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب اہم شخصیت نے حافظ سعید (لشکر طیبہ) بخت زمین، کمانڈر عثانی اور دیگر رہنماؤں سے ملاقات کی اور کہا کہ جنگ بندی کا اعلان غداری نہیں۔

تربیلا کی سیر کو آنے والے 8 ڈوب گئے

تربیلا کی سرنگ میں اچانک پانی چھوڑے جانے سے تربیلا کی سیر کو آئے ہوئے 8۔ افراد ڈوب گئے۔

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر۔ ریفریجریٹر۔ ائر کنڈیشنر۔ ڈیزرٹ کولر۔ کوکنگ رینج۔
گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔ مائیکرو ویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1۔ لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ لاہور

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔
ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

CPL No. 61

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کراچی میں اعلیٰ زیورات
خریدنے کے لیے معروف نام
الرّحیم جیولرز حیدری
اور
الرّحیم نو جیولرز حیدری
اور اب
الرّحیم
سیون سٹار جیولرز
مین کلفٹن روڈ
مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 5874164 - 664-0231